(۵) بلا دخول مباشرت کے انزال ہوجائے تو کیا غسل واجب ہوجاتا ہے اور روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(۶) کیا آب زمزم کو کھڑے ہوکر پینا ثواب ہے اگر ثواب ہے تو کس وجہ سے؟

(۷) زید نے اپنی لڑکی کا بلا طلاق دلوائے دوسرے شخص سے نکاح کردیا ہے حالانکہ شوہر موجود ہے۔ زید کہتا ہے کہ ہم نے چند مولویوں سے دریافت کیا ہے کہ شوہر تین سال سے نان ونفقہ نہیں دیتا ہے اور تکلیف دیتا ہے یعنی مارپیٹ کرتا ہے اور طلاق بھی نہیں دیتا ہے ایسی صورت میں کیا کریں تو جواب ملا کہ تین برس کے بعد دوسرا نکاح کردینا چاہیئے۔ لہذا اس اس بنا پر نکاح کردیا ہے کیا ایسا کرنا درست ہے؟ اگر درست نہیں ہے تو یہ دوسرا نکاح کردینے کی صورت میں زید و زید کی لڑکی اور اس کا نیا شوہر اور قاضی اور گواہ وغیرہ مواخذۂ الٰہی میں پڑینگے یا نہیں اور اولاد حلالی ہوگی یا حرامی؟

عبدالحلیم از سوہ سرائے

جواب (۱) نماز میں عورت کیلئے چہرہ اور پہونچے تک دونوں ہاتھوں کے علاوہ پورے بدن کا چھپانا ضروری ہے۔ اگر چہرہ اور ہاتھوں کے علاوہ باقی جسم کا کچھ حصہ بھی کھلا رہجائیگا تو اس کی نماز باطل ہوگی۔ عن ام سلمۃ انھا سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتصلی المرأۃ فی درع وخمار لیس علیہا ازار قال اذا کان الدرع سابغا یغطی ظہور قدمیھا۔ (اخرجہ ابوداود وصحح الائمۃ وقفہ قالہ الحافظ قال الامیر الیمانی ولہ حکم الرفع وان کان موقوفا اذ لا قرب انہ لامسرح للاجتہاد فی ذلک انتھی قلت ویمکن ان یجمع بان ام سلمۃ سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک وافتت بوفق روایتھا) پس عورت بڑی چادر یا کرتے کے نیچے یا کرتے کے اوپر نیم آستین یا صدری پہنکر نماز پڑھے تو نماز بلا شبہ صحیح اور درست ہوگی۔ اور مرد کیلئے نماز میں ناف سے لیکر گھٹنے کے نیچے تک اور اگر کپڑا کافی ہے تو دونوں کندھوں کا چھپانا بھی فرض اور ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لا یصلی احدکم فی الثوب الواحد لیس علی عاتقہ شئ (بخاری عن ابی ھریرۃ) وقد عمل بظاھر الحدیث ابن حزم فقال وفرض علی الرجل ان صلی فی ثوب واسع ان یطرح منہ علی عاتقہ او عاتقیہ فان لم یفعل بطلت صلوتہ فان کان ضیقا اتزر بہ واجزأہ سواء کان معہ ثیاب غیرہ اولم یکن (نیل الاوطار)

(۲) بلا شک وشبہ جائز ہے۔ اور دوبارہ وتر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ والیہ ذھب ابوبکر وعائشۃ وابن عباس وابوھریرۃ وعمار بن یاسر ورافع بن خدیج (تحفۃ الاحوذی) وبہ قال الائمۃ الاربعۃ وھو المختار عند شیخنا الاستاذ الامام المبارکفوریؒ۔

(۳) میت کے تمام قرابتدار وارث ہوں یا غیر وارث عصبہ ہوں یا غیر عصبہ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دو دو چار چار روزہ رکھکر میت کی طرف سے قضا دیسکتے ہیں۔ اختلف المجیزون فی المراد بقولہ ولیہ فقیل کل قریب وقیل الوارث خاصۃ وقیل عصبۃ قال الحافظ والاول ارجح والثانی قریب ویرد الثالث قصۃ المرأۃ التی سألت عن نذر امھا قال و اختلفوا ھل یختص ذلک بالولی لان الاصل عدم النیابۃ فی العبادۃ البدنیۃ ولانھا عبادۃ لا یدخلھا النیابۃ